Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۳۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

دو رہفتہ

Al Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۴ھ / ۲۷ شہادت ۱۳۵۳ ہش / ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۷۴ء | نمبر ۹۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

کچھ ضعف کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے اور اسی بناء پر ضعف بھی ہے احبابِ جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۶ شہادت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب تاحال شدید بیمار ہیں اور حالت پہلے جیسی ہی ہے ابھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ ہمارا آقا قادر و قدیر اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل سے محترم نوابزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو صحت و عافیت والی عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین

امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو امسال میٹرک۔ ایف۔اے بی۔اے اور ایم۔اے کا امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں کارروائی کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاءؑ کو اسلئے ضرورتیں لاحق ہوتی ہیں کہ دُنیا میں للّٰہی وقف کے نمونے قائم ہوں

ورنہ یہ پاک گروہ خزائن السمٰوات والارض کے مالک کی پناہ میں ہوتا ہے اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوتی

"مَیں یہاں ایک ضروری امر بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السّلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ اِس بات پر قادر ہے کہ اُن کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے۔ مگر یہ ضرورتیں اِس لئے لاحق ہوتی ہیں تاکہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دُنیا میں خدائے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دُنیا کے لئے بطور آیتُ اللہ کے ٹھہریں اور اس مخفی لذّت اور محبّت پر دُنیا کو اطلاع ملے جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبُوب اور مرغوب شے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمّل کرنے کے واسطے وہ قوّت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شَے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔

غرض انبیاء علیہم السّلام کی ضرورتوں کی اصل غرض دُنیا کی جھوٹی محبّتوں اور فانی چیزوں سے مُنہ موڑنے کی تعلیم دینے۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا کرنے اور ابنائے جنس کی بہتری اور خیرخواہی کے لئے ایثار کی قوّت پیدا کرنے کے واسطے ہوتا ہَے ورنہ یہ پاک گروہ خزائن السمٰوات والارض کے مالک کی نظر میں چلتا ہَے۔ اُن کو کسی چیز کی ضرورت ہو سکتی ہَے؟ وہ ضرورتیں تعلیم کو کامل اور انسان کے اخلاق اور ایمان کے رسُوخ کے لئے پیش آتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۹۶، صـ۹۷)

جماعتیں اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا :-

"پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پُورا ہو جائے گا۔ تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد * پرنٹر :- سید عبدالحی * مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ماہ شہادت ۱۳۵۳ھ

دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے کا ایک خاص پہلو

جماعتِ احمدیہ کے قیام کا مقصد جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار واضح فرمایا ہے یہ تھا اور ہے کہ اِس آخری زمانہ میں ایک ایسی جماعت معرضِ وجود میں آئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چل کر دنیا میں دین کی سربلندی اور اس کے غلبہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے والی ہو۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اصحاب کو بار بار یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ وہ صحابہ کرامؓ کے نقشِ قدم پر چلیں اور ہر معاملہ میں ان کے نمونہ کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں تا وہ بھی صحابہ کرامؓ کی طرح اپنے تعلق باللہ، محبتِ الٰہی، تقویٰ اللہ، پاکیزگیٔ نفس اور اخلاقِ فاضلہ کے نمایاں اوصاف کی وجہ سے دنیا کی ہدایت کے لئے روشن ستاروں کا کام دے سکیں۔ پھر صحابہؓ میں سے بھی آپ نے علی الخصوص حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نمونہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنے اور حتی الوسع والطاقت اسے اپنانے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا:۔

"ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھایا، ایسا ہی تم بھی اُن کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق و صفا کے نمونے دکھاؤ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔" (الحکم جلد ۹ نمبر ۹)

پھر علی الخصوص مالی قربانی کے لحاظ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو نمونہ قائم فرمایا خاص طور پر اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"
(الحکم جلد ۴ نمبر ۳۰)

اِس سے ظاہر ہے کہ خدا اور اس کے دین کی سربلندی کی خاطر قربانیاں پیش کرنے میں حضورؑ جماعت کو کس معیار پر دیکھنا چاہتے تھے؟ وہ معیار یہی ہے کہ جماعت کے افراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اُس مال کو جو خدا نے اُنہیں دیا ہے اپنا مال نہ سمجھیں بلکہ اُسے خدا کی ملکیّت تصوّر کرتے ہوئے ہر دم اور ہر آن اُسے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اور پھر جب قربانیاں پیش کرنے کا موقع آئے تو قربانیاں پیش کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔

اگر دیکھا جائے تو وہ قوتِ محرکہ جس کے نقطۂ عروج پر پہنچنے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ایسا مثالی نمونہ پیش کرنا ممکن ہوا کہ وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے کا وہ جذبہ ہی تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی کی بدولت آنحضورؐ کے جملہ صحابہؓ میں علیٰ قدرِ مراتب موجزن تھا۔ اور یہی وہ جذبہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کے ہر فرد میں موجزن دیکھنا چاہتے تھے اسی لئے آپ نے ہر احمدی سے دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے کا عہد لیا۔ اِس مقدس عہد کا ایک عملی تقاضا یہ تھا اور ہے اور ہمیشہ رہے گا کہ ہم مال سے محبت نہ کریں۔ ہماری محبت کا مرکز اور محور صرف اور صرف خدا تعالیٰ ہو اور جب بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال پیش کرنے کا موقع پیدا ہو تو ہم اپنے اموال کو پیش کر کے ثابت کر دکھائیں کہ ہمیں مال سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے محبت ہے۔

چنانچہ حضور علیہ السلام نے دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے کے اِس پہلو کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی، صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دُوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"
(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

پس دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ انسان مال سے نہیں بلکہ خدا سے محبت کرے جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے ہر دم تیار رہے اور موقع پیدا ہوتے ہی وہ بلا پس و پیش مال کو خدا کی راہ میں پیش کر دے۔ یہی وہ انفاق تھا جس کا نہایت اعلیٰ نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے دکھایا اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب کے ذریعہ اس کا اعادہ ہوا اور اب انہیں کی آئندہ نسلیں اور بعد ازاں جماعت میں شامل ہونے والے ان کے جانشین پُورے جذبہ و جوش کے ساتھ اس کا اعادہ کرتے چلے آرہے ہیں حتّٰی کہ خدا تعالیٰ کی محبت کے زیرِ اثر اپنے اموال کو بے دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کرنا اور کرتے چلے جانا جماعتِ احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد کا ایک طُرّۂ امتیاز بن چکا ہے کیوں نہ ایسا ہو جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے کے اُس خاص پہلو پر زور دیتے ہوئے جو مال سے محبت نہ کرتے ہوئے اُسے خدا کی راہ میں پیش کرنے سے تعلق رکھتا ہے انفاق فی سبیل اللہ کو جماعتِ احمدیہ میں شمولیت کی ایک لازمی اور ضروری شرط قرار دیا ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے:۔

"واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے گا۔"
(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

انفاق فی سبیل اللہ کا جو موقع آج ہمارے سامنے ہے وہ چند یوم کے اندر اندر صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کے بجٹ کو پُورا کر دکھانے کا موقع ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ دین کو دُنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اس موقع سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھائے یہاں تک کہ بحیثیت مجموعی ہم نہ صرف یہ کہ بجٹ پورا کر دکھائیں بلکہ اس سے بڑھ کر رقوم جمع کرا کے اپنے سابق بالخیرات ہونے کا ثبوت دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق تاکیدی ارشادات

لازمی چندہ جات میں سے چندہ جلسہ سالانہ کس قدر اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۳۸ء میں ارشاد فرمایا:۔

"آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہو گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بجائے ۱۵ فیصدی کے مَیں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں۔ مگر دس فیصدی کا یہ مطلب نہیں کہ جو ۱۵ فیصدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے۔ جو شخص ۱۵ فیصدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے اور ہم اس کے اجر کے راستے میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اِس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں۔"
(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

مندرجہ بالا ارشاد کے پیشِ نظر عہدیدار اصحاب چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے متعلق خاص طور پر کوشش فرما دیں۔ اس میں ابھی خاصی کمی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلمہ طیبہ

لا الٰہ الا اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رسول اللہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ

کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسلام کے رکن اول کلمہ شہادت اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ کا ملخص ہے اور کلمہ طیبہ میں اسلام کا بنیادی خلاصہ بہترین الفاظ اور پُر شوکت انداز میں پیش کیا گیا ہے اسلام کی بنیادی حقیقت عقیدہ توحید پر مشتمل ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس توحید حقیقی کے بہترین معلم ہیں۔ کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں پہلا حصہ لا الٰہ الا اللہ پر مشتمل ہے۔ مختلف مذاہب کے متبعین ہستی باری تعالیٰ کے متعلق الگ الگ نظریات رکھتے ہیں۔ یہودیت، مسیحیت اور دوسرے ادیان خدا تعالیٰ کی ہستی کے عقیدہ میں کوئی نہ کوئی ناقص پہلو رکھتے ہیں مگر اسلام نے عقیدہ ہستی باری تعالیٰ کو ارفع اور اکمل انداز میں پیش کیا ہے اور اس کا خلاصہ

لا الٰہ الا اللہ ہے

اس فقرہ کے معنے یہ ہیں کہ حقیقی حاکمیت اور عبادت صرف خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے ہے۔ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ (یوسف)

حکومت صرف خدا تعالیٰ کی ہے اسی نے حکم دیا ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ یہی دین مضبوط ہے۔

مذہب اسلام کی سادگی اور عظیم نظریہ اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ میں ان تمام مشرکانہ رسوم کا رد کر دیا گیا ہے جو معاشرہ میں پائی جاتی ہیں اور جنہوں نے ذہنی اور فکری صلاحیتوں کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے جن کا جواز نہ تو قرآن میں ہے نہ سنت صحیحہ میں ہے اور نہ ہی عقل و ضمیر انسانی ان کو جائز قرار دیتا ہے اس کلمہ کے ایک حصہ میں ہستی باری تعالیٰ اور عقیدہ توحید کو احسن پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔

(۲)

قرآن کریم میں جتنے انبیاء کا ذکر آیا ہے ان سب نے اپنی بعثت کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت ہی بتلایا ہے انبیاء اور ان کی جماعتوں کو جو دکھ دیا گیا اور ان کے راستہ میں قسما قسم کے مصائب و مشکلات حائل کی گئیں تو صرف اس وجہ سے کہ انبیاء شرک کے مخالف تھے اور انبیاء کا سفر حضر اور لیل و نہار دعوت الی اللہ میں گذرتا۔ (ا) حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک ایسی قوم کی طرف مبعوث ہوتے ہیں جو بت پرست اور ستارہ پرست تھی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا تا اہل بابل شرک سے بچ سکیں مگر متمرد طائفہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت کو ٹھکرا دیا چنانچہ بابل کا بادشاہ نمرود آپ کو آگ میں ڈالنے پر تیار ہو گیا مگر آپ معجزانہ طور پر اس آگ سے بچ جاتے ہیں۔ خاکسار راقم کو ۱۹۶۹ء میں بابل (BABYLON) شہر دیکھنے کا اتفاق ہوا اور اس کے آثار قدیمہ اور کھنڈرات کی کھدائی ہو رہی تھی۔ ہزاروں من مٹی کے نیچے سے قدیم معابد کا انکشاف ہو رہا تھا جن کی دیواروں پر مختلف فنوں کے نقوش تھے جو اس امر کی دلیل ہے کہ یہ قوم بت پرست تھی اور ان میں شرک کی بیماری راسخ ہو چکی تھی۔

(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون مصر کے واقعات سے کون مسلمان ناواقف ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حکم سے فرعون مصر جیسے طاغی اور باغی بادشاہ کو دعوت ربانی دیتے ہیں مگر فرعون نے ہستی باری تعالیٰ و توحید کا استہزاء اور تمسخر کیا فرعون مصر خدا تعالیٰ پر اس وقت ایمان لاتا ہے جب وہ خود اور اس کا لشکر جرار اور جاہ و حشمت جواب دیتی ہے اور اس کا آخری فقرہ غرقابی سے پہلے یہ تھا کہ "اب میں ایمان لایا"

فرعون مصر منفتاح کی نعش قاہرہ کے عجائب گھر میں موجود ہے خاکسار کو سنہ ۱۹۶۰ء میں یہ نعش دیکھنے کا اتفاق ہوا۔

(ج) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے جو وحی ہوتی ہے اس میں خدا تعالیٰ کی صفت خالقیت کا ذکر ہوا ہے جس میں یہ اشارہ تھا کہ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو شرک کی تاریکی دور کرنے میں ابدی غیر معمولی کامیابی و کامرانی ہو گی اسلام کے جملہ اوامر و نواہی کا بنیادی محور خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور ہستی و توحید باری تعالیٰ کا عقیدہ ہی ان میں کار فرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کا رکن اول

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہے۔ اسلامی مؤذن پانچ دفعہ دن کے مختلف اوقات میں اس ندا کا اعلان کرتا ہے اس اذان کا خلاصہ بھی کلمہ مبارکہ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس ماحول اور معاشرہ میں مبعوث ہوتے ہیں۔ وہاں خدا تعالیٰ کی بجائے اصنام۔ احجار اور تماثیل کی پوجا ہوتی ہے وہ اک بت پرستوں کا تیرتھ بنا تھا جہاں تین سو ساٹھ بت سج رہا تھا جنگ احد میں دشمن نے آپ کو زخمی کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کیف یفلح قوم خضبوا
وجہ نبیھم بالدم
وھو یدعوھم الی
ربھم۔
(سیرت ابن ہشام)

وہ قوم جو اپنے نبی کے چہرہ کو خون سے رنگتی ہے صرف اس لئے کہ وہ داعی الی اللہ ہے کیسے کامیاب ہو سکتی ہے۔

صحابہ کرام کو مظالم اور مصائب کا نشانہ بنایا گیا تو وہ بھی صرف عقیدہ لا الٰہ الا اللہ کی وجہ سے تھا چنانچہ حضرت خبیب بن عدی کو قتل کرنے کے لئے ایک وسیع میدان میں لے جایا گیا حضرت خبیب نے دو رکعت نماز پڑھی اور یہ شعر پڑھتے ہوئے اپنی گردن مبارک جھکا دی ؎

وما ان ابالی حین اقتل مسلما
علی ای شق کان للہ مصرعی
وذلک فی ذات الالٰہ وان یشاء
یبارک علی اوصال شلو ممزع

میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل ہو رہا ہوں اس لئے مجھے پرواہ نہیں کہ میں کس پہلو پر قتل ہوتا ہوا گرتا ہوں یہ محض خدا تعالیٰ کے لئے ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو میرے جسم کے پراگندہ ٹکڑوں پر بھی برکت نازل فرمائے گا۔

لا الٰہ الا اللہ کی مخالفت میں عتبہ بن ربیعہ ابو سفیان۔ ابوجہل ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل جیسے سرداران عرب پیش پیش تھے مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو عظیم کامیابی ہوتی ہے اور لا الٰہ الا اللہ کا عقیدہ اور نظریہ رائج ہو جاتا ہے اور اس کی عام اشاعت ہو جاتی ہے چنانچہ اعلان کیا جاتا ہے

۱۔ لَہٗ دَعْوَۃُ الْحَقِّ (الرعد) اور اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے اور یہ دعوت حقہ ہے۔

۲۔ پھر فرمایا:۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ
وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِہِ الْبَاطِلُ (لقمان)

یہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ ہی حق ہے اور یہ لوگ خدا کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔

لفظ الٰہ اور اللہ کا معنوی تقاضا یہ ہے کہ ایک مومن اور مسلمان اپنے تمام اعمال اور حرکات میں اللہ تعالیٰ کا ہی کلیۃً مطیع ہو جائے اور اسی کی اطاعت میں فنا ہو جائے اور اس کے علاوہ کسی غیر کی طرف بالکل متوجہ نہ ہو خدا تعالیٰ نے پر شوکت انداز میں اس عقیدہ کو راسخ کرنے کیلئے فرمایا

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَکُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَھْجَۃٍ مَا
کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَھَا
ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ بَلْ ھُمْ قَوْمٌ
یَّعْدِلُوْنَ (النمل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بتلاؤ تو سہی وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا اور اسکے ذریعہ خوبصورت باغات اُگائے۔ تمہاری طاقت میں ہرگز یہ نہ تھا کہ تم ان باغات کے درخت اُگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ مگر یہ لوگ حق سے اعراض کر رہے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے لا الٰہ اِلّا اللہ پر دلائل کا انبار قرآن کریم میں جمع کر دیا ہے کیونکہ اس عقیدہ کے قیام سے اخلاقی اور معاشرتی اصلاح ہو سکتی ہے اور الا بذکر اللہ تطمئن القلوب کے مطابق نفسِ انسانی کا اطمینان اور سکون صرف اسی عقیدہ سے وابستہ ہے۔ لا الٰہ الّا اللہ اسلام کا اصل الاصول ہے۔

(۲)

کلمہ مبارکہ کا دوسرا حصّہ "محمّد رسول اللہ" کے الفاظ پر مشتمل ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اس کلمہ میں اس عظیم راز اور حقیقت کو لئے ہوئے ہے کہ خدا تعالیٰ کے مظہر اتم حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ عظیم تعلیم توحید صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہی ملتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اُسوۂ حسنہ کی پیروی کے متعلق فرمایا:۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ۔
(آلِ عمران)

اے پیغمبر تم اِس امر کا اعلان کر دو کہ اگر تمہیں خدا سے محبّت کرنے کا دعویٰ ہے تو میری پیروی کرو تو خدا تعالیٰ تم سے محبّت رکھے گا اور تمہارے گناہ بھی بخش دے گا۔

نیز فرمایا:۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ
الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا۔
(الاحزاب)

تم میں سے جس کسی کو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان ہے اور وہ خدا تعالےٰ کو بہت یاد کرتا ہے اس کے لئے یقیناً رسول اللہ کی ذاتِ مبارک میں نیک نمونہ ہے۔

اِن آیاتِ قرآنیہ میں حضرت سرورِ کائنات سید المرسلین۔ رحمۃٌ للعالمین کے مقامِ ارفع و اعلیٰ کو پیش کیا گیا ہے۔
سبحان اللہ کیا ہی مبارک کلمہ ہے اور اسلام کے بحرِ زخّار کو کوزہ میں بند کیا گیا ہے

اگر آج فرزندانِ اسلام اس کلمہ مبارکہ اور اس کے مندرجات و مشمولات پر عمل کریں تو ان کی دُنیا کچھ اَور ہی ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الٰہ اِلّا اللہ محمّد رسول اللہ اور اسی پر مریں۔" (ایام الصلح صفحہ ۸۷)

امام جماعتِ احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ اِس کلمہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ احمدی لوگ کلمہ لا الٰہ اِلّا اللہ محمّد رسول اللہ کے قائل نہیں اور احمدیت ایک نیا مذہب ہے یہ لوگ یا تو بعض دوسرے لوگوں کے بہکانے سے یہ عقیدہ رکھتے ہیں یا ان کے دماغ یہ خیال کر کے کہ احمدیت ایک مذہب ہے اور ہر مذہب کے لئے کسی کلمہ کی ضرورت ہے۔ سمجھ لیتے ہیں کہ احمدیوں کا بھی کوئی نیا کلمہ ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ احمدیت کوئی نیا مذہب ہے اور نہ مذہب کے لئے کسی کلمہ کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر میں یہ کہتا ہوں کہ کلمہ اسلام کے سوا کسی مذہب کی علامت نہیں۔ جس طرح اسلام دوسرے مذاہب سے اپنی کتاب کے لحاظ سے ممتاز ہے، اپنے نبی کے لحاظ سے ممتاز ہے، اپنی عالمگیری کے لحاظ سے ممتاز ہے اسی طرح اسلام دوسرے مذاہب سے کلمہ کے لحاظ سے بھی ممتاز ہے۔"

(احمدیت کا پیغام)

بالٹی مور (امریکہ) میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

(مکرّم مولوی محمّد صدّیق صاحب شاہد مبلّغ امریکہ)

مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار امریکہ کے شہر بالٹی مور (BALTIMORE) میں یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں شرکت کے لئے واشنگٹن فلاڈلفیا، یورک اور بالٹی مور کی جماعتوں کے احباب تشریف لائے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حال ہی میں اِس جماعت نے بھی ایک تین منزلہ عمارت مشن ہاؤس اور مسجد کے لئے خرید کی ہے جس کے ساتھ خالی زمین بھی کافی ہے۔ یہ عمارت عین چوراہے پر ہونے کے علاوہ یہودیوں کے اس سکول کے بالمقابل ہے جہاں وہ اپنے ربائی یعنی مبلّغ تیار کرتے ہیں ہمارے ایک نہایت ہی مخلص اور جوشیلے دوست یحیٰ شریف عبداللہ صاحب آف یورک (YORK) جن کی صدارت میں یہ اجلاس منعقد ہوُا اسی سکول میں ربائی بننے کی ٹریننگ حاصل کر رہے تھے کہ خدا تعالےٰ نے احمدیت کے ذریعہ انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرما دی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ع

جس کی فطرت نیک ہے وہ آئیگا انجام کار

چنانچہ ہر مذہب و ملّت سے تعلق رکھنے والے لوگ جو پہلے اسلام اور بانیٔ اسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دِلی بُغض رکھتے تھے آہستہ آہستہ احمدیت کے ذریعہ اسلام جیسے فطرتی اور کامل مذہب کی صداقت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں اور اب رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے ان کے ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ دراصل یہی وہ عظیم الشان کام تھا جس کے لئے اِس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے۔

اجلاس ایک بجے بعد دوپہر شروع ہوُا۔ بالٹی مور کے امیر جماعت مکرم عبدالحفیظ صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر یحیٰ شریف عبداللہ صاحب کے دو چھوٹے چھوٹے بچّوں نے اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی تین بچّیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت اور سوانح پر مختصر تقاریر کیں۔ ان بچّوں کی زبانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر اور آپ کی زندگی کے حالات سُنکر حاضرین بہت متاثر ہوئے۔

مکرم عبدالسلام بلال صاحب امیر جماعت فلاڈلفیا نے تقریر کی اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض قرآن کریم کی خدمت اور مقدس کتاب کے روحانی اسرار کو کھولنا تھی چنانچہ آپ نے اِسی غرض کو باحسن طریق پورا فرمایا ہمیں قرآن کریم کی تعلیمات کو اپناتے ہوئے اس کی اشاعت میں ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے۔

مکرم یحیٰ شریف عبداللہ صاحب نے قرآن کریم سے آیت استخلاف تلاوت کی اور اس وعدۂ الٰہی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے بعد خلافت کے نظام پر روشنی ڈالی۔

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کے بعض واقعات بیان کئے اور خدائی تائید و نصرت جو ہر آن آپ کے شاملِ حال تھی اس کی روشنی میں آپ کی صداقت بیان کی۔

مکرم امام شریف احمد صاحب باجوہ انچارج مبلّغ امریکہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان اور حیوان میں صرف ایک ہی فرق ہے کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے عقل اور سمجھ عطا فرمائی ہے جس کو عمل میں لاتے ہوئے انسان ترقی کی منازل طے کرتا جاتا ہے مگر حیوان اس سے محروم ہے مگر عقلِ انسانی بھی روحانی میدان میں اس وقت تک کارگر ثابت نہیں ہوتی جب تک اسکے ساتھ الہامِ الٰہی کی روشنی نہ ہو۔ چنانچہ اسی غرض کے لئے خدا تعالیٰ ہمیشہ سے اپنے انبیاء نازل فرماتا رہا ہے اور اِس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے مختلف نشانات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وقت مسیح موعودؑ کا تھا چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں ؎

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اَور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اَور ہی آیا ہوتا

پس آپ عین وقت پر تشریف لائے اور دنیا میں ایک روحانی انقلاب برپا کر کے چلے گئے۔ اب ہمیں اس انقلاب کو زندہ رکھنے اور کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

بعد ازاں مکرم منور سعید صاحب، مکرم فضل الرحمٰن صاحب ابن صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم اور مکرم سعید صاحب نے بھی*

*حاضرین سے خطاب کیا اور دعا پر یہ اجلاس ختم ہوُا۔

اجلاس کے بعد سب نے اجتماعی رنگ میں دعوتِ طعام میں حصّہ لیا جو جماعتِ احمدیہ بالٹی مور نے پیش کی تھی اور نماز ظہر وعصر کے بعد یہ سب کارروائی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا سالِ رواں اور وصولی

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کے لئے خدشہ

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے متعلق فرمایا:-

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اُتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں چندہ دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھُول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ وہ چھوڑا جا سکے"۔

حضور رضی اللہ عنہ کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ اپنے چندوں کی رقوم جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں تا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے بہرہ ور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وصولی چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ اپریل ۷۴ء

ماہ اپریل میں چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی جو وصولی ہوئی وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔ یہ بہت ہی کم ہے۔ سارے پاکستان کی لجنات میں سے ایک ماہ میں صرف سات لجنات کی طرف سے چندہ آنا انتہائی غفلت پر دلالت کرتا ہے۔ عمارتوں کی تعمیر کا ایک وسیع کام مدنظر ہے۔ رقم ابھی بہت کم ہے۔ اس لئے لجنات جلد توجہ کریں۔ پانچ سو یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام نئے تعمیر شدہ دفتر میں کندہ کروایا جائیگا۔

(۱) ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ -/۸۵ روپے (۲) سیالکوٹ -/۲۰۰ روپے (۳) پشاور -/۲۰۰ روپے (۴) اڈہ چھبیل لاہور -۵۰/ ۳ روپے (۵) فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ -/۳۰ روپے (۶) خوشاب -/۸ روپے (۷) کراچی قیادت نمبر ۳ ۸۷/۷۵ روپے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلاناتِ نکاح

۲۹ر اپریل ۱۹۷۴ء کو بعد نماز جمعہ مسجد دار الذکر لاہور میں میرے بھائی کیپٹن طیب ظہیر بٹ ابن خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ ایڈووکیٹ (مرحوم) کا نکاح بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر محترم ملک فضل کریم صاحب نے ہمراہ شاہدہ گُل بنت مکرم میاں گُل محمد صاحب اسسٹنٹ ڈائرکٹر لیبر ویلفیئر (ریٹائرڈ) پڑھایا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں نیز جماعت کے لئے بابرکت فرمائے۔

(حسن آرا بٹ بیگم میجر منیر احمد شہید ۹۶۔ پوسٹ آفس روڈ سیالکوٹ کینٹ)

۲۔ میرے بھانجے عزیز راجہ سعید احمد صاحب بی اے۔ ڈی۔ پی۔ ای (لیسر مولوی محمد ذکاء اللہ خان صاحب مرحوم سعود آباد کراچی) علامہ اقبال گورنمنٹ کالج کراچی کا نکاح محترمہ ثمینہ صاحبہ بنت رانا نصر اللہ خان صاحب بی اے۔ ڈی۔ پی۔ ای گورنمنٹ نارمل سکول لالہ موسیٰ سے بعوض دس ہزار روپیہ مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے بمقام گجرات ۱۶ر اپریل ۱۹۷۴ء کو پڑھا۔ احباب دُعا فرمائیں کہ جانبین کے لئے یہ نکاح ہر رنگ میں مبارک ہو۔

(عبد الرحمٰن شاکر پنشنر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

انتخابات قائدین مجالس

برائے سال ۵۴-۱۳۵۳ ہش / ۷۵-۱۹۷۴ء

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے ان کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ ریاض بیگم صاحبہ محلّہ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم اللہ یار خاں صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۲۷۶-۱۴۱/۲۷۹ میں اس وقت مبلغ -/۲۷۰۰ روپے موجود ہیں۔ رقم مذکور میرے بھائی قاسم صاحب ولد دریام صاحب کی ہے جو میرے بھائی نے میرے خاوند مرحوم کے کھاتہ میں جمع کروائی تھی۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۲۷۰۰ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں تا میں اپنے بھائی قاسم صاحب کو ادا کر سکوں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دُعائے مغفرت

خاکسار کی محترمہ خالہ صاحبہ اہلیہ خان عبد الرحیم خان صاحب مورخہ ۱۹ اور ۲۰ر اپریل ۷۴ء کی درمیانی رات ½۱۲ بجے بقضائے الٰہی خوشاب میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر جنازہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے دُعا کروائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین (عبد الستار خاں شاہد حدیقۃ المبشرین ربوہ)

خریداران الفرقان کی اطلاع کے لئے

اس ماہ اخباری کاغذ کے ملنے میں غیر معمولی تاخیر کے باعث ماہِ اپریل کا الفرقان مورخہ ۲۶ر اپریل کو پوسٹ ہو رہا ہے۔ خریداران حضرات مطلع رہیں۔ جن دوستوں کا چندہ ختم ہوا ہے۔ ان کے نام وی پی کئے جائیں گے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا:- میرے والد مکرم بشیر احمد صاحب ناصر آف کھاریاں ضلع گجرات مغربی جرمنی میں بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکی پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ (عبد الرحمٰن شاکر کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ)

● میری چھوٹی لڑکی کئی دنوں سے بیمار ہے۔ احباب سے اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ رحمت کارکن دفتر الفضل)

تبدیلی نام

مَیں نے اپنا نام مسعود احمد کی بجائے مسعود الحسن ثقفی رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا جائے۔

(مسعود الحسن ثقفی دار الرحمت وسطی ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ مارچ کی رپورٹ کارگذاری جلد از جلد مرکز میں بھجوادیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ
مرکزیہ - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقوق العباد کی ادائیگی اور احباب جماعت

حقوق العباد کی ادائیگی مومن کا ایک اہم فریضہ ہے جسے بہرحال ادا کرنا چاہیئے بالخصوص جماعتِ احمدیہ کے احباب کو تو خاص طور پر اِس بارے میں کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ ہماری جماعت کے تو قیام کا مقصد ہی یہ ہے کہ "یُحی الدّین ویقیم الشریعۃ" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب پر حقوق العباد کی اہمیّت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مَیں دیکھتا ہوں کہ جس تعلیم اور درجہ تک خدا تعالیٰ پہنچانا چاہتا ہے اس میں ابھی بہت کمزوری ہے۔ صرف دعویٰ ہی نہ ہونا چاہیئے کہ ہم ایمان دار ہیں بلکہ اس ایمان کو طلب کرنا چاہیئے جیسے خدا چاہتا ہے۔ بھائیوں کے حقوق اور ہمسایوں کے حقوق کو شناخت کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ زبان سے کہہ لینا کہ ہم جانتے ہیں بے شک آسان ہے مگر سچّی ہمدردی کو برت کر دکھلانا مشکل ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمام حرکات و اعمال و افعال کے لئے ایمان مثل ایک انجن کے ہے۔ جب حقیقی ایمان ہوتا ہے تو سب حقوق خود بخود نظر آجاتے ہیں اور بڑے بڑے اعمال اور ہمدردی انسان خود بخود کرنے لگتا ہے۔" (البدر ۲۱ اگست ۱۹۰۳ء)

(ناظر اصلاح وارشاد)

ہفتہ قرآن مجید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علومِ قرآنی کی ترویج و اشاعت اور قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب و تلقین کے لئے ۷ جون سے ۱۴ جون ۱۹۷۴ء تک ہفتہ قرآن مجید منایا جائے۔ اس ہفتہ میں تمام احبابِ جماعت کو باحسن طریق قرآن مجید کی عظمت و شان ذہن نشین کروانے کی کوشش کی جائے اور مندرجہ ذیل عناوین پر اہلِ علم احباب سے تقاریر کروائی جائیں۔ نظارت ان مضامین پر ایک چھوٹا رسالہ بھی شائع کرے گی۔ انشاء اللہ

(۱) قرآن مجید کی برکات (۲) تلاوتِ قرآن کی فضیلت
(۳) نماز کی اہمیّت (۴) اطاعتِ والدین کی اہمیّت
(۵) ہمسایہ کے حقوق از رُوئے قرآن مجید (۶) تقویٰ کے حصول کے ذرائع
(۷) بیویوں کے حقوق از روئے قرآن مجید۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

ایک ضروری گذارش:۔ ایسے قائدینِ مجالس جن کو نئے دو سال ۵۳-۱۳۵۴ ہش / ۷۴-۱۹۷۳ء کے لئے منظوری مل چکی ہے فوری طور پر عاملہ تجویز کر کے صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے ارسال فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید سے متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی فوری توجہ کیلئے

وعدہ جات بھجوانے کی مقررہ تاریخ قریب آرہی ہے

وقفِ جدید کے وعدہ جات بھجوانے کے لئے مقررہ تاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء قریب آرہی ہے لیکن کئی جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی فہرستیں تاحال موصول نہیں ہوئیں یہ کام مقررہ تاریخ کے اندر مکمّل ہو جانا چاہیئے کیونکہ اس کے بعد زیادہ تر توجہ وصولی کی طرف دی جاتی ہے اِس لئے امراء و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال و وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ اِس کام کو معیّنہ تاریخ سے قبل ہی پایۂ تکمیل تک پہنچائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کا ہر فرد بچّہ ہو یا بوڑھا اس تحریک میں شامل ہو اور وعدہ جات کی مکمل فہرستیں دفتر ہذا میں بروقت پہنچ جائیں۔

یہ امر ملحوظِ خاطر رہے کہ وقفِ جدید کا بجٹ امسال گذشتہ سال کی نسبتاً قریباً دوگنا ہے اِس لئے وعدہ جات بھجواتے وقت اِس امر کا خیال رکھا جائے کہ گذشتہ سال کی نسبت آپ کی جماعت کے چندہ وقفِ جدید کی وصولی دوگنی ہو تاکہ معیّنہ بجٹ پُورا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

دعائے نعم البدل:۔ میرے ماموں محترم محمد عاشق صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا لڑکا ۱۳ دن زندہ رہ کر ۴ اپریل کو وفات پا گیا۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ احباب کرام نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں۔ (مقبول احمد ذبیح واقفِ زندگی ربوہ)

۱۵ منٹ میں غائب
مویشیوں کا خطرناک جان لیوا اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے ۱۵ منٹ میں غائب ہو جاتا ہے قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔ شاہ ہومیو پیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

"جانوروں کا مہلک اپھارہ"
دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب فی پیکٹ ۵۰/- درجن ۴/- دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ۔
سٹاکسٹ:۔ ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے
اکسیر اپھارہ کا سٹاک
ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔
فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن یا زیادہ پر کمشن دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگنے اور پرنٹ بنانیوالے
سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ لائلپور
فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ — فون آفس گول کپڑا ۶۳۵۴۱
ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴